آپ سب این بی ایف سی ایس کے بارے میں جاننا چاہتے ھیں

مالیاتی اداروں جمع کرنے کی سر گرمیاں

۱ تعارف

۱۔ غیر بینکنگ مالیاتی کمپنی کیسے کھتے ھیں؟

غیر بینکنگ مالیاتی کمپنی اُس کمپنی کو کھتے ھیں جو الف) کمپنی ایکٹ 1956 کے تحت رجسٹرڈ ھو بی) اس کا اعلیٰ کاروبار اُدھار دینا مختلف قسم کے شئر/ سٹاک/ بانڈس/ ڈبینچروں/ سیکورٹیز لیزنگ کاروبار کرایہ خرید (ھائیر۔ پرچیز) بیما کاروبار چٹ سے ملے جلے کاروبار میں میں نویش کرنا اور سی) اس کا اعلیٰ کاروبار کسی سکیم یا انتظام کے تحت ایکشعت صورت میں یا قسطوں میں جمع رقم حاصل کرنا ھے۔ نھیں تو کسی غیر بینکینگ مالیاتی کمپنی میں ایسا کوئی ادارہ شامل نھیں ھونا چاھئے جس کا اعلیٰ کاروبار زراعت صنعتی بیوپاری سرگرمیاں ھو یعنی جائیداد کا بیچنا یا بنانا (بھارتیہ ریزرو بینک ایکٹ ۱۹۳٤ دفعہ ٤۵ آئی (سی)) ایک اعلیٰ پھلو جو دھیان میں رکھا جانا چاھئے وہ یہ ھے کہ دفعہ ٤۵ آئی (سی) میں کئے گئے اندازہ کے مطابق قرضہ (اگریمو) سے متعلق سرگرمیاں ھوں اگر یہ قانون نہ ھوتا تو تمام کمپنیاں غیر بینکینگ مالیاتی کمپنیاں ھوتی۔

۲ ترتیب کے لحاظ سے این بی ایف سیز کیوں ضروری ھے؟

جن غیر بینکنگ مالیاتی کمپنیوں کی اثاثہ سو کروڑ روپے یا اُس سے زیادہ ھو انھیں منظم طریقے سے اھم کمپنیوں میں مانا جاتا ھے اس طرح سے الگ کئے جانے کی اجازت ھے کہ ان غیر بینکنگ مالیاتی کمپنیوں کی سر گرمیوں کا ھمارے دیش کی مالی حالت پر مختلف طریقے سے اثر پڑے گا۔

(ب) بھارتیہ ریزرو بینک کے تحت باقاعدگی شدہ ادارے

۳۔ کیا بھارتیہ ریزرو بینک سبھی مالیاتی کمپنیوں کو باقاعدہ کرتا ھے؟

نھیں! کچھ مالیاتی کاروبار کے لئے قائم ھیں جن کا ھونا کچھ مختلف کاروبار کے لئے ضروری ھے جن کی جگہ قانون کے

مطابق انکا رجسٹریشن کرنے کے لئے کی گئی ہے جیسے بیما کمپنیوں کے لئے آئی آر ڈی اے تجارتی بینکنگ کمپنی ڈبینچر کیپٹل کمپنی سٹاک بریکنگ کمپنی یا میوچل فنڈوں کے لئے بھارتیہ بورڈ (ایس ای بی آئی) مالی کمپنیوں کے مرکزی آواس بینک (این اے ایچ بی) ہر ایک کمپنیوں کے لئے کمپنی میں کام کرنے والا حصہ دار (بی سی اے) اور چٹ فنڈ کمپنیوں کے لئے ریاستی سرکاریں ایسی کمپنیاں جو مالیاتی کاروبار کرتی ہیں کیونکہ انکا طریقہ دوسری مالیاتی کمپنیوں کے تحت کیا جاتا ہے۔ انھیں ریزرو بینک نے کئی قسم کی مالیاتی سرگرمیوں سے نجات دی ہے جیسے رجسٹریشن کرنا و مینٹیننس آف لیکوڈ ایسٹس بنائے رکھنا نیچے دیئے گئے چارٹ میں سرگرمیوں کے تصویر اور تعلق کی جانکاری دی گئی ہے۔

٤۔ بھارتیہ ریزرو بینک کس قسم کی مختلف مالیاتی کمپنیوں کو باقاعدہ کرتا ہے ؟

بھارتیہ ریزرو بینک ایسی غیر بینکنگ مالیاتی کمپنیوں کو باقاعدہ اور منظور کرتا ہے جو (١) قرضہ دینا(٢)شئر ہولڈروں، سٹاک، بانڈوں کو حاصل کرنا وغیرہ یا (٣) مالیاتی صورت سے کرایہ خرید کرنے کا کاروبار کر رہی ہیں ریزرو بینک ان کمپنیوں کے باقاعدگی کا بھی کام کرتا ہے جن کا بڑا کام جمع رقم لینا ہے (بھارتیہ ریزرو بینک ١٩٣٤ کی دفعہ ٤٥ آئی (سی)

٥۔ غیر بینکنگ مالیاتی کمپنیوں کے بارے میں بھارتیہ ریزرو بینک کے پاس کیا طاقتیں ہیں یا ایسی کمپنیوں کے بارے میں جو بڑا کاروبار کے میعاد کا ٥٠۔٥٠ فیصد ہی پورا کرتی ہیں ؟

بھارتیہ ریزرو بینک کو بھارتیہ ریزرو بینک ١٩٣٤ کے تحت ایسی کمپنیوں کے بارے میں جو بڑے کاروبار کے میعاد کا ٥٠أ٥٠ فیصد ہی پورا کرتی ہیں کو رجسٹرڈ کرنے، باقاعدگی کرنے یا حکم دینے دیکھا بھال کرنے، باقاعدہ کرنے یا ان پر نگرانی رکھنے کی طاقتیں مہیا کی گئی ہیں بھارتیہ ریزرو بینک، غیر بینکنگ مالیاتی کمپنیوں کو بھارتیہ ریزرو بینک

قانون، کے تحت اور قانون کے مطابق حکم جاری کرنا یا حکم کی خلاف ورزی کرنے پر جرمانہ کر سکتا ہے جرمانے کی صورت میں بھارتیہ ریزرو بینک غیر بینکنگ مالیاتی کمپنیوں کو جاری رجسٹریشن سرٹیفکیٹ منسوخ کر سکتا ہے اسے جمع رقم لینے سے منع کر سکتا ہے نہیں تو ان کی اسے بند کرنے کے لئے درخواست کر سکتا ہے۔

س۔ مالیاتی ادارے جن کو بھارتیہ ریزرو بینک باقاعدہ نہیں کرتا ہے ؟

٦۔ بھارتیہ ریزرو بینک بیما کمپنیوں ، سٹاک بریکنگ اور تجارتی بینکنگ کمپنیوں، ندی ہاوسنگ فائننس اور چٹ فنڈ کمپنیوں کو مالیاتی باقاعدگی کیوں نہیں کرتا ہے ؟

ان کمپنیوں کو بھارتیہ ریزرو بینک کے پاس رجسڑرڈ کرنے اور اسکے تحت مالیت کی جانے کی رعایت مہیا کی گئی ہے تا کہ ان کا دوبارہ مالیت نہ ہو کیونکہ ان کی باقاعدگی مالیاتی علاقہ کے مخلتف باقاعدگیوں کے متعلق کیا جاتا ہے۔

۷۔ کیا بھارتیہ ریزرو بینک کے پاس ان رعایتی حاصل غیر بینکنگ مالیاتی کمپنیوں کی قانونی متشنی طاقت ہے ؟

یہ اس بات پر دارمدار کرتا ہے کہ رعایت کتنی دی گئی ہے مثال کے طور پر ہاوسنگ فائنسس کمپنیوں کو بھارتیہ ریزرو بینک کے باقاعدگی سے رعایت حاصل ہے مختلف اداری جیسے چٹ فنڈ ندی کمپنیاں میوچل فنڈ کمپنیاں بیما کمپنیاں مرچنڈ مینکنگ کمپنیاں سٹاک بریکنگ کمپنیاں وغیرہ کو رجسٹرڈ میں رعایت دی گئی ہے بھارتیہ ریزرو بینک کوئی حکم اس لئے نہیں جاری کرتا ہے کہ تا کہ مخلتف مالیاتی قاعدہ کے تحت جاری حکم کے ساتھ انکا کوئی جدوجھد نہ ہو مختلف مالیاتی باقاعدگی اس طرح سے ہیں جیسے ہاوسنگ فائننس کمپنیوں کا باقاعدہ قومی ہاوسنگ فائننس کے تحت بیما کمپنیوں کا آئی آر ڈے اے کے تحت سٹاک بریکنگ مرچنٹ بریکینگ کمپنیوں ڈبینچر کیپٹل

کمپینوں و پورا کاروبار چلانے والی کمپنیاں اور میوچل فنڈوں کی باقاعدگی ایس ای بی آئی کے تحت تمام کمپنیوں کو باقاعدگی کمپنییوں کا کام وزرات کے تحت اور چٹ فنڈ کمپنیوں کے نزدیکی ریاستی سرکاروں کے باقاعدی کے مطابق آتی ھیں۔

۸۔ کیا بھارتیہ ریزرو بینک ان کے کام کاج کے حصہ کی صورت میں ان کمپنیوں کو باقاعدہ کرتی ھیں جو مالیاتی سرگرمیوں میں تجارت کرتی ھیں ؟

ریزرو بینک انکے اعلیٰ کام کاج کی صورت میں ان کمپنیوں کو باقاعدہ و رجسٹریسن کرتی ھیں جو مالیاتی سرگرمیوں میں مصروف ھیں اگر کمپنیاں ان کے اعلیٰ کام کی صورت میں زراعتی کام، تجارتی سرگرمیاں، مال کی خرید اور بکری سھولیات مھیا کرنے یا ان کو بیچنے یا بنانے میں اور چھوٹے پیمانے پر کوئی مالی امداد کر تی ھے تو وہ ریزرو بینک کے تحت باقاعدہ نھیں کی جایئں گی۔

۹۔ ۵۰۔۵۰ کا میعاد کو پورا نھیں کرنے والی کمپنیوں کے تعلق میں جمع رقم منظور کرتی ھے کیا وہ بھارتیہ ریزرو بینک کے حق میں آتی ھیں ؟

کمپنی جو اپنی کل حصہ داری کے پچاس فیصد سے زیادہ مالی حصہ داری کو پورا نھیں کرتی یا ایسی حصہ داری سے اسکی کم سے کم پچاس فیصد مجموعی آمدنی حاصل نھیں کرتی ھیں تو وہ ایک این بی ایف سی نھیں ھو سکتی اسکا بڑا کاروبار غیر مالیاتی سرگرمی مانا جائے گا جیسے زراعتی سرگرمیوں میں سامان کی خرید اور فروخت یا دھنگان کو فروخت/ بنانا اور وہ ایک غیر بینکنگ غیر مالیاتی کمپنی مانی جائے گی ایک غیر بینکنگ غیر مالیاتی کمپنی کے تحت جمع رقم حاصل کرنا کمپنی جمع رقم منظور شدہ ایکٹ ۱۹۷۵ کے تحت ھے ریاستی سرکاروں میں کمپنیوں کے رجسٹراڈ ان سکیموں کا انتظام کرتے ھیں

د۔ کاروبار کے اصول کے معیاد

۱۰۔ اصولی کاروبار کے طور پر مالی سر گرمی کے انعقاد کا کیا مطلب ہے ؟

اصولی کاروبار کے طور پر مالی سر گرمی تب ہوتی ہیں جب کمپنی کی مالیاتی حالت کل حالتیں پچاس فیصد سے زیادہ ہوتی ہوں اور مالیاتی حالتوں سے ہوئی میعادی آمدن کی پچاس فیصد سے یادہ ہوتی ہو کمپنی جو ان دونوں باتوں پورا کرتی ہے بھارتیہ ریزرو بینک کے تحت این بی ایف کی صورت میں رجسٹرد کی جائے گی کمپنی اصولی کاروبار الفاظ کو بھارتیہ ریزرو بینک ایکٹ کے تحت رجسٹرڈ نہیں کیا جاتا ہے ریزرو بینک نے اسے اس لئے منظور کیا ہے تا کہ یہ یقینی ہو سکے کہ صرف وہ ہی کمپنیاں جو اعلیٰ حالت میں مالیاتی سرگرمیوں میں مصروف ہیں انہیں ہی اس کے پاس رجسڑد کیا جاتا ہے اور جسے اس کے تحت رجسٹریشن و کئے جاتا ہے اور مختلف کاروباری کمپنیوں کو باقاعدگی علاقہ جات کے تحت نہیں رکھا جاتا ہے یہ دلچسپ بات ہے کہ اس امتحان کو عام طور سے ۵۰۔۵۰ فیصد سمجھا جاتا ہے اور یہ یقین دھانی کی جاتی ہے کہ کمپنی مالیاتی باقاعدگی میں ہے یا نہیں۔

ب۔ بقایا غیر بینکنگ کمپنیاں (آر این بی سی ایس)

۱۱۔ بقایا غیر بینکنگ کمپنی (آر این بی سی ایس) کیا ہے ؟ مختلف این بی ایف سے کس طرح الگ ہیں ؟

بقایا غیر بینکنگ کمپنی (آر این بی سی ایس) کی ایک جماعت ہے جس کا اعلیٰ اصولی کاروبار کسی بھی مختلف طریقے اندر جمع رقم حاصل کرنا ہے یہ کمپنیاں نویش کام نہیں کرتی ان کمپنیوں کے کام جمع رقموں کو جٹانے کی پردیت اور جمع کرنے والوں کے ندیوں کا استعمال کرنے کی ضرورتی معاملے میں این بی ایف سی ایس سے الگ ہے ان کمپنیوں کو حالانکہ ریزرو بینک کے تحت اب حکم دیا گیا ہے کہ کوئی جمع رقم منظور نہ کریں اور آر این بی سی کے صورت میں اپنا کھاتہ بند کر ے۔

۱۲۔ ھمیں یہ لگتا ھے کہ آر این بی سی کے تحت جمع رقموں کی بقایا جات غیر بینکنگ کمپنیوں کی کوئی حد نھیں ھے پھر کس طرح ان کے پاس جمع رکھنا کس طرح بحفاظت ھے ؟

یہ سچ ھے کہ آر این بی سی کے تحت جمع رقم کی اگائی پر کوئی بڑی حد نھیں ھے پھر بھی ھر ایک آر این بی سی کو یہ یقنینی کرنا ھے کہ اس کے پاس جمع کی گئی رقم پوری طرح سے صیح ھے دوسرے لفظوں میں جمع کرنے والوں کی حفاظت کرنے کے لئے ایسی کمپنیوں یہ اپکش ھے کہ وہ انکی جمع رقم سو فیصد سے زیادہ نقدی اور بحفاظت لکھتوں ریاستی سرکار پرتیبھگتوں بینکنوں (ایس سی بی) میں ساوت جمع مالیاتی اداروں کے جمع سرٹیفیکیٹ میوچل فنڈ کی یونٹوں وغیرہ میں نویش کریں

۱۳۔ کیا آر این بی سی جمع کھاتوں کو ضبط کر سکتی ھیں اگر جمع قسطوں کا صیح طریقے سے ادائیگی نھیں کی جاتی یا بند کر دیا جاتا ھے ؟

نھیں غیر بینکنگ کمپنی جمع کرتائوں کے تحت جمع کی گئی کوئی رقم یا کوئی سود بونس یا اس پر لگا کسی بھی فائدہ کو ضبط نھیں کر سکتے

۱٤۔ سود کی حد بتائے جو کہ ایک آر این بی سی کو جمع کھاتوں پر ضرورت کی صورت سے ادا کرنی ھوتی ھے اور ان کے تحت لی گئی جمع کھاتوں کی میعاد کیا ھونی چاھیے ؟

ایک آر این بی سی کو ایک مشت میں کیا مھئینے پر یا زیادہ وقت میں جمع کی گئی جمع کھاتوں پر نعمت کم سے کم پانچ فیصد سود کی ادائیگی کرنی چاھیے یا ساڑھے تین فیصد سود روز جمع سکیم کے تحت جمع کی گئی رقم پر ادا کرنا چاھئے سود میں پریمیم بونس یا کوئی مختلف فائدہ شال ھے جو کہ آر این بی سی جمع کرتائوں کو واپس کرنے کا واعدہ کرتا ھے ایک این آر بی بی ایسی جمع رقموں کی

واپسی کی روز سے کم سے کم بارہ مہینوں تک زیادہ سے زیادہ چوراسی مہینوں کیی معیاد دیتا ھے جمع رقموں کو منظور کر سکتی ھے وہ مانگنے پر چکوتی یوگیہ جمع رقموں کو منظور نھیں کر سکتی ھے حالانکہ حال ھی میں موجودہ دو اآر این بی سی کو ریزرو بینک کے تحت یہ حکم دیا گیا ھے کہ وہ جمع کھاتوں میں لین دین لینا بند کر مے جمع کرنے والوں کو جمع رقم کی چکوتی کرے اور اپنے آر این بی سی کو بند کر مے کیونکہ انکا اکائونڈ صیح نھیں ھے

ف۔ جمع کھاتوں کی تعارف، جمع رقموں کی منظوری/ آیوگیہ ادارہ اور ان سے متعلق معاملہ

۱۵۔ جمع رقم کس سے کھتے ھیں ؟

کسی بھی طرح سے جمع کیا گیا پیسہ جمع رقم ھوتا ھے شئر پونجی حصہ داری ادارے کے شئر کے لئے حصہ دار نے دیا ھوا یوگیدان نقدی جمع بیانہ جمع مال سھلویت یا نرمان نکی خرید کے لئے بینکوں، مالی اداروں اور ساھوکاروں سے لئے ھوا قرض چٹ فنڈ کے لئے دیا ایدان کو چھوڑ کر ان قسموں کو چھوڑ کر کسی بھی طرح سے جمع کئے گئے پیسے کو جمع رقم کھتے ھیں

۱۶۔ کون کون سے ادارے قانونی طور سے جمع رقم منظور کر سکتے ھیں

سھکار بینکوں کے سمیت بینک جمع رقمیں منظور کر سکتے ھیں غیر بینک مالیای ادارے جنھیں برے کے تحت جمع رقم منظور کرنے کے لئے لائسنس کے ساتہ رجسٹریشن سرٹیفیکٹ جاری کیا گیا ھے وہ جمع رقمیں منظور کرنے کے لئے باقاعدہ ھیں۔ دوسرے لفظوں میں بریبوں کے پاس رجسٹرڈ سبھی آر این بی سی ایس جمع رقمیں منظور کرنے کے کے لئے حقدار نھیں کیونکہ جو جمع رقم منظور کرنے کے لئے جاری کیا گیا سرٹیفکیٹ رکھتی ھیں وہ جمع رقمیں منظور کر سکتی ھیں وہ مقرر حمد تک ھی جمع رقمیں منظور کر سکتی ھیں گھریلو مالی کمپنی جو پی جمع

رقموں جوڑانے کے لئے صیح صورت سے رجسٹرڈ کی گئی ھیں اور کمپنیء کام وزرات سے کمپنی ایکٹ کے تحت مرزکی سرکار کے مطابق جمع رقمیں منظور کرنے کے لئے بنائے گئے قانون کے تحت کمپنی مقرر حد تک جمع رومیں منظور کر سکتی ھے کو آپریٹیو کریڈیٹ سوسائیٹیاں اپنے دوستوں سے جمع رقمیں منظور کر سکتی ھیں کیونکه عوام سے نھیں بھارتیه ریزرو بینک کے تحت بینکوں سھکاری بینکوں اور این بی ایف سی کے تحت منظور کی گئی جمع رقمیں ضروری ھوتی ھیں

مختلف اداروں کو صیح جمع رقمیں منظور کرنے کے لئے قانونی اجازت نھیں ہ ھے آنی گمت نکایه جیسا نجی شخص حصه داری اداروں اور شخصوں کا ان اعلیٰ ویواس کی صورت میں جمع رقمیں منظور کرنے کے لئے باقاعدہ ھے ایسے آنی گیمت نکائے اگر مالی ویواس چلاتی ھیں تو بھی جمع رقمیں منظور کرنے کے لئے باقاعدہ ھیں

۱۷۔ کیا بھارتیه ریزرو بینک کے تحت رجسٹرڈ سبھی این بی ایف سی جمع رقم منظور کرتی ھے ؟ بھارتیه ریزرو بینک کے تحت رجسٹرڈ سرٹیفیکیٹ ملنا کمپنی جمع رقمیں جٹانے میں باقاعدہ ھوتی ھیں

نھیں قانون کے مطابو بھارتیه ریزرو بینک کے پاس رجسٹرد ھونا اپنے آپ جمع رقمیں منظور کرنے کے لئے پرادی کرت کرتی ھیں یه اجازت رجسٹرڈ این بی ایف سی کے تین سال کے کام ختم رپورٹ کی جانچ کرنے کے بعد دی جاتی ھے این بی ایف سی کو جمع رقم منظور کرنے کے لئے باقاعدہ کیا گیا ھے اس اشیا کا رجسٹرڈ سرٹیفکیٹ میں صیح صورت سے ملایا جاتا ھے۔ حقیقیت میں سروجنک نیتی کے تحت بھارتیه ریزرو بینک نے فیصله لیا ھے که صرف بینکوں کو ھی جمع رقمیں منظور کرنے کے لئے باقاعدہ کیا جایت اور اسی کے مطابق ۱۹۹۱ سے جمع رقم منظور کرنے کے لئے کسی بھی نئی این بی ایف سی کو رجسٹرڈ سرٹیفکیٹ (سی

او آر) جاری نھیں کیا گیا ھے۔

۱۸۔ بھارتیہ ریزرو بینک ان بی ایف سی کو جمع رقم جٹانے کے لئے اجازت دینے میں اتنا پابند کیوں ھے؟

بھارتیہ ریزرو بینک کسی بھی مالیاتی ادارے کے رجسٹریش میں جمع کرتائوں کے جائیدا کی حفاظت کو بھت ترجیح دیتا ھے کسی بھی ادارے میں جمع کرتا اپنی جمع رقم یقینی کے ساتھ جمع کرتا ھے اور اس کے کمپنی کے شئر میں حصہ لینے والا حصہ داروں کے ساتہ فائدہ کے ساتہ ساتہ سود میں بھی حصہ دار ھونے کے احکام سے نویشس کرتا ھے جمع کرتائوں کی جائیاد کی حفاظت مالیاتی ایکٹ میں سورچ ھوتا ھے بینک ایکٹ مالیاتی ادارے ھوتی ھیں بینکوں کے فیل ھونے کی صورت میں نردیش بیما اور گارنٹی نگم جمع رقمیوں پر روپے ایک لاکہ تک کی بیما رقم کی ادائیگی کرتا ھے۔

۱۹۔ بھارتیہ ریزرو بینک کے تحت صیح صورت میں کون کون سیء این بی ایف سی جمع رقم منظور کرنے کے لئے باقاعدہ کی گئی ھیں؟

دید سرٹیفکیٹ والی جمع رقمیں منظور کرنے والی این بی ایف اےسی کے ناموں کی جانکاری بھارتیہ ریزرو بینک کی قیب سائٹwww.rbi.org.inسائٹ میپ این بی ایف سی کی سوچی جمع رقموں کو منظور کرنے کے لئے این بی ایف سی کی سوچی پر شائع کی گئی ھیں بھارتیہ ریزرو بینک ان دونوں سوچیاں ایکٹ رکھتا ھے این بی ایف سی کے پاس جمع رقمیں رکھنے کے پھلے جناکری دی جاتی ھے کہ وہ ان اداروں کی جانچ کریں

۲۰۔ کیا کو آپریٹیو کریڈیٹ سو سائیٹی جمع رقمیں منظور کر سکتی ھے؟

نھیں کو آپر ریٹیوں سو سائیٹی جمع رقمیں منظور نھیں کر سکتی ھے وہ اپنی ایکٹ میں مققر حدود تک ھی اپنے ممبروں سے جمع رقمیں منظور کر سکتی ھے۔

۲۱۔ کیا تنخواہ ارجک کی سوسائیٹی جمع رقمیں منظور کر سکتی ھے ؟

نھیں یہ سوسائیٹیاں صرف تنخواہ ارج ملازموں کے لئے ھوتی ھیں اور وہ صرف اپنے ممبروں سے ھی جمع رقمیں منظور کر سکتی ھیں باقی عوام سے نھیں

۲۲۔ بھارتیہ ریزرو بینک کو اس کے پاس جو کمپنیاں رجسٹرڈ نھیں ایسی کمپنیوں کے تحت جمع رقمیں منظور کرنے کے بارے میں کیسے پتا چلتا ھے ؟ یا اسے رجسٹرڈ سرٹفکیٹ کے بنا ادھار دینے کی سرگر میاں کرنے والی یا نودیش کی سرگرمیاں کرنے والی این بی ایف سی کے بورے میں کیسے پتہ چلتا ھے ؟

بھارتیہ ریزرو بینک کے پاس جو کمپنیاں رجسٹرڈ نھیں ھے ایسے کمپنیوں کے تحت جمع رقمیں منظور کرنے کے بارے میں یا ادھار دینے کی سر گرمیوں کرنے والی این بی فی اسی کے بارے میں اعلیٰ عوام سے حاصلشکائیتوں سے اور کمپنیاں کے لکھت پڑھت کے اپواد رپورٹس سے پتہ چلتا ھے بھارتیہ ریزرو بینک کو اخباروں سے جمع کی گئی بازار اسوچنا کے طریقے سے یا اسکے اپنے علاقہ جات اداروں کے تحت جانکاری کے طور پر یا اس طرح کے مختلف سنتوں سے بھی بھی جانکاری ملتی ھے۔

۲۳۔ این بی ایف سی سے جوڑے ھیں جوڑے نھیں ھے ایسی حصہ داری/ حصہ داری ادارہ جمع رقم منظور کر سکتے ھیں ؟

نھیں حصہ داری والے ادارے اور حصہ دار ھوتے ھیں یعنی بھارتیہ ریزرو بینک ایکٹ ۱۹۳٤ کے مطابو جمع رقمیں منظور کرنے کے لئے ممنوع ھیں

۲٤۔ ایسی کوئی سونے کی دوکان ھے جو عوام سے قسطوں میں پیسے لیتا ھے کیا یہ جمع رقم ھوتی ھے

یہ اس بات پر نر بھر کرتا ھے کہ کیا پیسہ ماضی میں استعمال کی جانے والی گھنا کے لئے لیا جا رھا ھے یا پیسہ

سود کے ساتھ واپس کرنے کے واعدے کے ساتھ لیا گیا ہے سونے کے دوکاندار کے تحت قرار کی تاریخ کے اندر میں گھنٹے کی استعمال کے لئے قسطوں میں پیسے لینا جمع رقم نہیں ہوتا ہے وہ جمع رقم تب ہو جائیے گا اگر حاصل پیسے کو واپس وقر کے مطابو سونے کے دوکاندار کے تحت مول دھن کے ساتھ سود دینے کا واعدہ کیا گیا ہو۔

۲۵۔ اگر سونے کے دوکاندار مقرر جمع رقمیں منظور کرتا ہے تو کیا کاروائی ہو سکتی ہے ؟ اگر این بی ایف سی کو مقرر جمع رقمیں منظور کرنے کے لئے باقاعدہ نہیں ہے اور اسکے تحت پیش کی گئی سوامتوالی ادارہ/ حصہ داری ادارہ کا جمع رقمیں نگراہ کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے تو کیا کاروایہ کی جا سکتی ہے ؟

ایسی حالت اگر مقرر جمع رقمیں لیتے ہوئے پائے جاتے ہیں تو انکے خلاف قانونی کاروائی کی جا سکتی ہے اور این بی ایف سی کو کسی بھی مقرر نکائیوں سے ملے ہونا بھارتیہ ریزرو بینک کے تحت پابند ہے اگر این بی ایف سی اپنے آپ کو بھارتیہ ریزرو بینک کے قواعد کی خلاف ورزی کرتے ہوئے جمع رقم منظور کرنے والی کسی بھی ادارہ/ حصہ داری ادارہ کے متعلق کرتی ہے تو وہ قانون کے تحت جرمانہ یا جمع کرتا ہت سرکھشن (مالیاتی اداروں میں) مقررہ اگر ریاستی سرکار کے تحت باقاعدہ ہوتا ہے تو کے تحت ابھیوگ کے لئے زمہ دار ہو گا۔

۲٦۔ بھارتیہ ریزرو بینک سے رجسٹرڈ سرٹیفکیٹ کے بنا مالیاتی کمپنیاں اگر ان کے اعلیٰ انتظامات میں قرضہ دیتی ہیں یا نویش کرتی ہیں تو ان کے خلاف کاروائی ہو سکتی ہے ؟

بھارتیہ ریزرو بینک سے این بی ایف سی کے صورت میں رجسٹرڈ کی مرضی رکھنے والی کمپنی اگر جرسٹرڈ سرٹیفکیٹ لئے بنا انکے اعلیٰ انتظام کے صورت میں غیر مالیاتی چلاتے ہوئے پائی جاتی ہے جیسے کہ قرضہ دینا

نویش کرنا یا جمع رقم منظوقر کرنا تو بھارتیہ ریزرو بینک انکے خلاف جرمانہ لگا سکتا ھے یا عدالت میں مقدمہ دائر کر سکتا ھے

۲۷۔ این بی ایف سی کے تحت اپنے ادھار کرتائوں پر اعلیٰ سود لگایا جاتا ھے کیا این بی ایف سی کے تحت اپنے ادھار کرتائو ں پر لگائے جانے والے سود کی کوئی اعلیٰ حد ھے ؟

بھارتیہ ریزر و بینک (این بی ایف سی مائیکرو فائننس انسٹیٹیوشن کے علاوہ مختلف) مالیاتی اداروں سے قرضہ لینے والوں پر زیادہ سود حدوں کو نیانترن مخر کر دیا گیا ھے۔ کمپنی کے تحت پربھاری سود در ادھار لینے والے اور این بی ایف سی کے بیچ ھوئے ورضہ قرار کی شرطوں سے ھوتا ھے

۲۸۔ بھارتیہ ریزرو بینک سے ونیات ھونے کا جھوٹا/ غلط داوہ کرنے والے کسی شخص/ مالیاتی کمپنی کے خلاف کیا کاروائی کی جا سکتی ھے ؟

بھارتیہ ریزرو بینک سے باقاعدگی سے ھونیہ کا جھوٹا/ غلط داوہ کر کے کسی مالیاتی ادارے یا آنگمت نکائیں کے تحت گمراہ کر جمع رقم منظور کرنا غیر قانونی ھے اور بھارتیہ جرمانہ سنتا کے تحت ان پر جامرنہ کاروائی کی جا سکتی ھے اس بارے میں جانکاری بھارتیہ ریزرو بینک کے نزدیکی ادارے میں کی جا سکتی ھے۔

۲۹۔ چٹ فنڈ کے تحت منظور کرنا جمع رقم منظور کرنے میں کیا فرق ھے ؟

جمع رقم بھارتیہ ریزرو بینک ایکٹ ۱۹۳٤ میں شئر کیپٹل بینک یا مختلف مالیاتی اداروں سے حاصل رقم کی صورت میں حاصل رقم اور سھولیات کے طریقے سے حاصل کی گئی رقم اور چٹ ف کی خرید کو چھوڑ کر مودرا منظور کرنا کے صورت میں کیا گیا ھے مختلف سبھی رقمیں قرضہ اور کسی صورت میں خرید کی جا سکتی ھے اگر ۲۰۰۹ سے جمع رقم منظور کرنے کے لئے بھارتیہ ریزرو بینک کے تحت کیا گیا ھے۔

۳۰۔ قرضہ اور نویش سر گرمیوں میں سلپت جمع رقم

نهیں منظقور کرنے والی رجسٹرڈ این بی ایف سی کی
جانکاری کهاں سے حاصل کی جا سکتی هے

جمع رقم نهیں منظور کرنے والی این بی ایف سی جو وید سرٹفکیٹ دهارت کرتی هے اور جنهیں قرضه دینے اور نویش کرنے کی اجازت هے ان که جانکاری بهارتیه ریزرو بئنک کی ایب سائٹ www.rbi.org.in سائٹ میپ این بی ایف سی ساروجنک جمع رقم نهیں منظور کرنے والی این بی ایف سی پر دستیاب هے۔

ج۔ جمع کرتا تحفظ کا مسئله

۳۱۔ این بی ایف سے میں جمع کرنے سے جمع کرتا کے تحت کیا احتیاط برتی جائے؟

این بی ایف سی میں رقم جمع کرنے کی مرضی رکهنے والی جمع کرتا کو جمع کرنے باقاعدگی کو یقینی طور سے جانکاری دی جائے

۱۔ یه که این بی ایف سی بهارتیه ریزرو بینک کے سمکش هو اور جمع رقم منظور کرنے کے لئے بهارتیه ریزرو بینک کے تحت منظور هو جمع رقم منظقور کرنے کے لئے ین بی ایف سی کی جانکاری www.rbi.org.in سائٹ میپ این بی ایف سی جانکاری پر دستیاب هء جمع رقم منظور کرنے والی کمپنیوں کی جانکاری میں نه هو جو که www.rbi.org.in سائٹ میپ این بی ایف سی سوچی جیسے حکم جاری کئے گئے هیں۔

۲۔ این بی ایف سی کو اپنے ویب سائٹ پر بهارتیه ریزرو بینک کے تحت جاری پانجی کرن پرمان پتر پرتهمیکتا سے پردیشت کرنا هے یه پرمان پتر یه بهی درشاتا هے که این بی ایف سی جمع رقم منظور کرنے کے لئے بهارتیه ریزرو بینک سے وشیش روپ سے پاندت هے

۳۔ این بی ایف سی کے تحت جمع کرتائوں کو ادائیگی کیا جانے والا سود کی حد ساڑهے باره فیصد سے زیاده نهیں هونی چاهئے بهارتیه ریزرو بینک سمشٹ میں

تبدیلیwww.rbi.org.inسائٹ میپ این بی ایف سی پر جاری کیا جاتا ھے۔

٤۔ جمع کرتا کے تحت کمپنی میں پرتیک جمع رقم کے لئے اُچت رسید کی مانگ ضرور کرنی چاھئے رسید کمپنی کے سدھیکاری سے دستخط ھونے چاھئے کمپنی کے تحت دستیاب کیا گیا ھے

۳۲۔ عام عوام کے کیا کیا احتیاط کرتنی چاھئے تا کہ وہ زیادہ سود در کی پیش کش والی سکیموں کے پھیر میں پیسہ گنوانے سے پھلے ستکرت ھو جائیں ؟

زیادہ سود در کی پیش کش والی سکیموں میں نویش کرنے کے پھلے نویشک یہ جان لیں کی ایسی رٹن کی پیش کش کرنے والی کمپنی مالیاتی علقہ کے کسی قانون کے پاس رجسٹرڈ ھو اور جمع رقم یھا مختلف صورت میں دولت منظور کرنے کے لئے راضہ ھو اگر نویش پر پیش کی جانے والی سود در/ رٹن کی در زیادہ ھو تو نویشک کو پرایہ پر چوکس ھو جانا چاھئے جب تک دولت حاصل کرنے والی کمپنی کے تحت کئے گئے رٹن سے زیادہ کما پانے میں کامیاب نھیں ھو گا

۳۳۔ کیا ریزرو بینک این بی ایف سی کے تحت حاصل کی گئی جمع رقم کی ادائیگی کی گارنٹی دیتا ھے ؟

نھیں ریزرو بینک این بی ایف سی کے تحت منظور کی گئی جمع رقم کی ادائیگی کی گارنٹی نھیں دیتا بھلے ھی این بی ایف سی کو جمع رقم حاصل کرنے کی اجازت دی گئی ھو

۳٤۔ اگر کوئی این بی ایف سی مول دھن وغیرہ جمع رقم کا سود چُکانے میں نا کیامیاب رھتی ھے یو جمع کرتا کو کیا کرنا چاھئے ؟

اگر ریشرو بینک کے پاس رجسٹرڈ کوئی این بی ایف سی جمع کرتا کا دولت لوٹانے میں نہ کامیاب رھتی ھے تو جمع کرتا کو اس این بی ایف سی کے خلاف ریزرو بینک کے نزدیکی مقامی ادارہ میں شکائت درج کروانی چاھئے اپنے دولت کی

اگائی کے لئے جمع کرتا کمپنی ایکٹ ۱۹۵۶ کے تحت کمپنی لا بورڈ یا سویل کورٹ وغیرہ وواد فورم میں جا سکتا ھے

۳۵۔ کیا این بی ایف سی کا چھوٹ حاصل ورگ جمع راشیاں موصول کر سکتا ھے / رکھ سکتا ھے؟

رھیں ایسی این بی ایف سی جنھیں ریزرو بینک کے پردھان و دور دشائوں سے چھوٹ حاصل ھے وہ جنتا سے جمع رقمیں نہ تو موصول کر سھتے ھیں اور نہ ھی رکھ سکتے ھیں کیونکہ انھیں ایسی چھوٹ ملنے کی ایک شرط جمع راشی موصول نہ کرنا/ نہ رکھنا ھی ھے

۳۶۔ این بی ایف سی کے جمع کرتائوں کو تحفظ فراھم کرنے کے لئے ریزرو بینک کیا کر سکتا ھے؟

این بی ایف سی ٹھوس مانکوں پر کام کریں اسکے لئے ریزرو بینک نے جمع موصول کرنے کے بارے میں ضروری قانون جاری کئے ھیں جس میں موصول کی جانے والی جمع رقم کا پرمان کریڈیٹ ریٹنگ جمع کرتائوں کے دھن کی ادائیگی کے لئے پیس ترلتا کی سھولیت جمع بھیوں کے رکھ رکھائو کا طریقہ پرستت پونجی کی سھولیت سمیت مختلف نویش کی حدود اور این بی ایف سی کا رجسٹریشن شامل ھے اگر بینک کو اپنے رجسٹریشن کا انو پالن نہ کرنے پر ریزرو بینک این بی ایف سی پر مقدمہ چلا سکتا ھے اور

ضروری بات یہ ھے کہ ریزرو بینک کو ماٹرک انسٹیوٹس شکایتیں کمپنی کے بارے میں لکھت پڑھت کی این بی ایف سی کے میٹنگوں وغیرہ کے زریقہ جسیے یہ خبر لگتی ھے کہ کمپنی ریزرو بینک کے قانون کی خلا ف ورزی کر رھی ھے تو وہ پینلٹی اور قانونی کاروائی جیسے ٹھوس قدم اٹھا سکتی ھے،

۳۷۔ ریاستی سرکاروں کا مالیاتی اداروں میں جمع کرتائوں کے ھت کا تحفظ کے بارے قانون لاگو کرنے کا حکم کیا ھے؟

یہ قانون لاگو کرنے کا حکم جمع کرتاوں کے ھت کی حفاظت

ھے ریزرو بینک ایکٹ کے پرادنوں کا مقصد ریزرو بینک کو جاری کرنے کے لئے شاکشم بانان ھے تا کہ مالیاتی داہے ٹھوس مانکوں پر کام کریں ریزرو بینک ایک شھری نکایہ ھے اور ریزرو بینک ایکٹ ایک شھری ایکٹ ھے دونو ں میں ایسے وشیش پردھان نھیں ھے جس سے کی چوک کرتا کمپنیاں و انکے ادھیکاری کی پردند کی کُرکی یا بکری وصولی کی جا سکے اسے ریاستی سرکار صیح صورت سے کر سکتی ھے مالیاتی اداروں میں جمع کرتاوں کے ھنتوں کا تحفظ ایکٹ ریاستی سرکار کو حاصل شکایتں دیتا ھے جس سے کی وہ چوک کرتا کمپنی نکائیوں اور انکے ادھیکاریوں کی پرسستی کی کرکی و بکری کر سکیں۔

۳۸۔ کیا ریاستی سرکاریں مالیاتی اداروں میں جمع کرتائوں کئے ھنت کا تحفظ ایکٹ لاگو کئے جانے سے انو گمت نکائیوں و کمپنیوں کو صیح صورت سے جمع رقمیں منظور کرنے سے روکنے میں مدد ملے گی ؟

ھاں کافی حد تک ایکٹ کے تحت کسی ادارہ فرم یا کمپنی کے تحت صیح صورت سے جمع رقمیں منظور کرنا ایک غیر قانونی جرم مانا جائے گا اور جو ادارہ صیح صورت سے جمع رقمیں منظور کرتی ھے اور غیر قانونیء مالیاتی سرگرمیوں میں شامل ھے کو اسے ھی وقت گرفتار کیا جا سکتا ھے اور ان پر مقدمہ چلایا جا سکتا ھے اس یکٹ کے علاوہ مختلف عدالتیں کے حکم پر ریاستی سرکار کو ان اداروں کی پرسستی کی کرکی و بکری کرنے اور اسے حاصل آئے کو جمع کرتائوں پر ریاستی آج کی اتڑک میں ١٦ ریاستیں اور ایک ایک کیندر شاست پردیش میں یہ وانون لاگو ھیں یہ ریاستی ھیں آندرا پریدش، آسام، بھار، گواہ، گجرات، ھماچل پرییش، کرناٹک، مدھیہ پریدش، مھا راشٹر، میزورم، نئی دھلی، تامل ناڈو، تری پورہ، اترا کھنڈ، سکم، میگالیہ، جموں و کشمیر، اور چندی گڑہ

۳۹۔ کیا بھارتیہ ریزرو بینک میں کوئی شکایت سراغ

لگانے والا نظام ہے ؟

اگر این بی ایف سی کے خلاف شکایت کا شکایتں بھارتیہ ریزرو بینک کے نزدیکی کیندر میں شامل کی جا سکتی ہیں تو اس شکایت/ شکایتوں کے سمادھان کے لئے این بی ایف سی کے ساتھ رابطہ کیا جاتا ہے۔

٤٠۔ بے ایمان مالیاتی اداروں کے تحت عوام کے ساتھ دھوکہ کرنے کے معاملے ابھی بھی ہو رہے ہیں کمپنیاں کے تحت انو گوشت صورت سے جمع رقمیں منظور کرنے / انو گھوشت صورت سے این بی ایف سی کاروبار کرنے پر اپنی نگرانی کو مظبوط کرنے کے لئے ریزرو بینک اپنی سکیم کس طرح بنا رہا ہے ؟ منی سُکلیشن بھو ستریح وپنن) ایم ایل ایم)/ شرنکھلابد ووپن یا پونجی سکیم ایسی سکیمیں ہیں جو ممبران کو ناکانت ہونے پر آسان یا فوراً دھن کا وعدہ کرتی ہے بھو ستریہ ووپن یا پریوڈ آکار کی سکیمیں میں اُتپدوں کی بکری سے اتنا آمدنی نہیں ہوتا ہے جتنی کی ناماکنت ممنران سے بڑی ممرا بن فیس لینے سے سبھی ممبران پر زیادہ سے زیادہ ممبران نامکلت کرنے کا وعدہ ہوتا ہے جس سے زیئادہ سی زیادہ گاھگرین سدریہ راشی کو پرموڈ کے اُچ کرم سے ممبران میں اترت کیا جا سکے اس شرنکھلا کے ٹوٹنے سے پرموڈ ٹوٹ جاتا ہے اور اس سے پرموڈ سے جڑے سب سے نچلا ممبر زیادہ پریاشان ہوتا ہے پنجی سکیمیں و سکیم ہیں جن میں عوام سے زیادہ فائدہ کا وعدہ کر دھن ایکتری کیا جاتا ہیان میں شرطیں کا نرمان نہ ہونے کی وجہ سے جمع کرتائوں سے ایسی سکیمیں صیح صورت سے فلاپ ہو جاتی ہیں ۔

٤٦۔ کیا منی قبولیت بھو ستریہ وپن پرموڈ آکار کی سکیمیں کے تحت دھن منظور کرنے کی اجازت ہے ؟

نھیں منی قبولیت بھو ستریہ اپن مرپوڈ آکار کی سکیمیں کے تحت دھن منظور کرنے کی اجازت نہیں ہے جن سکیموں کے تحت دھن منظور کیا جانا ضروری چٹ اور منی قبولیت

ایکٹ ۱۹۷۸ کے تحت قانونی جرم ھے۔

۴۷۔ کیا بھارتیہ ریزرو بینک منی قبولیت نھو ستریہ وپن پرمود آکار سکیمیوں کو منظور کرتا ہے ؟

نھیں پراجن چٹ اور منی قبولیت ایکٹ ۱۹۷۸ کے تحت پرایج چٹ اور منی قبولیت سکیمیں عائد نھیں ھیں اس ایکٹ کے تحت بھارتیہ ریزرو بینک کا کوئی حصہ نھیں ہے بھارتیہ ریزرو بینک اس ایکٹ کی مطابق قانون بنلے میں مرکزی سرکار کا سھیوگ و صیح کرم کرتا ھے

۴۸۔ ایسی سکیموں بھوکو چلانے والی کمپنی کو کون باقاعدہ کرتا ہے ؟

منی قبولیت بھو ستریہ وپن پرموڈ آکار کی سکیمیں پرایج چٹ اور منی قبولیت ایکٹ ۱۹۷۸ کے تحت جرم ھے ایکٹ کسی شخص یا نائک کو کسی پرایض چٹ یا منی قبولیت سکیم کو داخل کرنے یا ان سکمیوں میں کیس کو ممبر کے صورت میں شامل کرنے یا یسی چٹ یا سکیم کے مطابو میں دھن پراپت کے تحت کسی کی اس میں سہ بھاگتا کرنے سے روکتا ھے اس ایکٹ کی خلاف ورزی کرنے والوں پر قانونی کاروائی کی جاتی ھے۔

۴۹۔ اگر کوئی ایسی سکیم چلاتا ہے تو کیا کرنا چاھئے ؟

ایسی سکیم کے بارے میں کوئی جانکاری/ شکایت ریاستی سرکار کی پولیس یا اپرادہ شاکھا آئی او ڈبلیو یا کارپوریٹ وزرات کے پاس بھیجی جانی چاھئے اگر ریزرو بینک کے سگیان میں ایسی جانکاری آتی ہے تو وہ ریاستی سرکار کو اس کی جانکاری دے گا۔

۵۰۔ شکایت کی حالات میں جمع کرتا/ نویش کرتا کس کے پاس جائیں

انو لنکنگ یا کے صورت میں دیئے گئے دو چارٹ یہ شائع کرتے ھیں کہ کون سا ونیامک کون سی سرگرمی دیکھ رھا ھے تدنبوسار شکایت کے بارے قانون کے بارے کیا جائے گا اگر سرگرمی ورج کام آتی ہے تو بھگت بھاگی سرکاری پولیس

مــرکــزی پولیس کی اپرودھگ شاکھا کے پاس شکایت درج کروائیں۔

ضمیمہ۱

چارٹ ۱

غیر بینکنگ کمپنیاں (این بی ایف سیز) کی باقاعدگی کا جائزہ

کمپنیاں

(کمپنی ایکٹ ۱۹۵۶ کے دفعہ ۳ کے تحت رجسٹریشن)

بھارتیہ ریزرو بینک سے رجسٹرڈ این بی ایف سیز☆

ریگولیشن، نگرانی

اور نفاذ

بھارتیہ ریزرو بینک کے تحت

دیگر ریگولیٹرز کی طرف سے سے باقاعدگی

مالیاتی اداروں کی قسمیں ریگولیشن کے لئے اتھارٹی غیر

بینکنگ مالیاتی

تجارتی بینک ادارہ نگرانی اور تبادلہ قسم

کمپنی (این بی ایف سی)

مرچنٹ بینکنگ کمپنی، قومی رہائش بینک

ونچر کیپٹل فنڈ کمپنیاں ایس ای بی آئی

سٹاک بریکنگ

اجتماعی سرمایہ کاری

سکیم (سی آئی ایس)

ندھی کمپنی ایم سی اے

باھمی فائدہ مند کمپنی

چٹ فنڈ کمپنی ریاستی حکومت

بیما کمپنی آئی آر ڈی اے

کمپنی ایکٹ ۱۹۵۶ کے تحت باقاعدگی، نگرانی

ریگولیٹر وزرات برائے کارپوریٹ امور

نافذ کرنے والی ایجنسی ریاستی حکومتیں

☆ این بی ایف سیز ایک مالیاتی ادارہ ہے جو کسی بھی سکیم یا سھولیت کے تحت قرضہ دیتا ہے یا نویش کرتا ہے یا پیسہ اکٹھا کرتا ہے لیکن اس میں وہ ادارہ شامل نھیں جس کا اعلیٰ کاروبار زراعتی سرگرمیاں، صنعتی سرگرمیاں، غیر منقولہ جائیداد کی خرید یا فروخت ہو جس کمپنی کا اعلیٰ کاروبار جمع رقم منظور کرنا ہے وہ بھی این بی ایف سی ہے۔

ضیمہ ۲

چارٹ ۲

کمپنیوں کے مقابلہ میں دیگر اداروں کے ریگولیٹرز کا جائیزہ

کمپنیوں کے علاوہ دیگر اداراہ جات کی قسمیں

غیر کارپوریٹ باڈیز

(یو آئی بیسز)

ریاستی حکومتوں کے مطابق

نافذ

محود زمہ داری

حصہ داری فرم ایم سی اے کے تحت

نافذ

کو آپ ریٹیو سوسائیٹی

کو آپریٹیو سوسائیٹی کے مطابق

نافذ

بھو ریاستی کو آپریٹیو سوسائیٹی

مرکزی کو آپریٹیو سوسائیٹی

کے تحت رجسٹرڈ

کریڈیٹ کا آپریٹیو

ملازم ضلع کاپریٹیو مرکزی بینک

بھارتیہ ریزرو بینک کے تحت ریگولیشن اور نگرانی سے

متعلق سر گرمیاں

این اے بی اے آر ڈی کے تحت نگرانی

حکومت کی انتظامی آدیٹ عملہ معاملہ رجسٹریشن وغیرہ

آر سی ایس کے ساتھ